© rasailojaraid.com

مغربی تہذیب کے فکری ارتقا، بتدریج نشوونما اور طاقت و رقوتِ نافذہ کے بارے میں عالمِ اسلام میں اور بالخصوص اُردو زبان و ادب میں ٹھوس مطالعہ نہیں ہوا، اور نہ کسی تحقیقی ادارے نے اس کو باقاعدہ موضوعِ تحقیق بنایا ہے (وسائل کی کمی نہیں، اصل مسئلہ ترجیحات کا ہے)۔ نائن الیون کے سانحے کے بعد اس موضوع نے ایک نئی جہت لی ہے اور قرآن، پیغمبرؐ اسلام، غزوات، صحابہؓ کے جھگڑے، شیعہ سُنّی کی تفریق، زکوٰۃ، وراثت، چار شادیوں کا حق، جہاد، ذمّیوں کے حقوق جیسے الزامات پس منظر میں چلے گئے ہیں اور اسلام دہشت گردی کا ہم معنی قرار پایا اور پھر مسلمان کو دہشت گردی کی نشوونما میں شریک ٹھیرایا جا رہا ہے۔ اسلام اور مغرب کی اس تہذیبی کش مکش میں شدت آتی جارہی ہے۔ اسلام کو درپیش اس چیلنج کا کیسے سامنا کیا جائے ___ زیرنظر کتاب اس کا ایک علمی و تحقیقی جواب ہے۔

بنیادی طور پر یہ کتاب سہ روزہ دعوت، دہلی کی اشاعتِ خاص ہے جسے پرواز رحمانی نے مرتب کیا ہے، اور ایک اہم علمی ضرورت کو پورا کرنے کے پیشِ نظر منشورات نے اسے کتابی صورت میں شائع کیا ہے۔ اس کتاب میں ۲۰ مقالات شامل کیے گئے ہیں۔ مغرب کے تاریخی کردار، تہذیبی چیلنج، امریکی زوال، دہشت گردی، عصری چیلنج، احیاے اسلام کی تحریک، عقلیت پسندی، نظامِ معاشرت، یہودیت اور دورِ جدید اور دیگر اہم موضوعات زیربحث لائے گئے ہیں۔

شہناز بیگم کا اٹھایا گیا یہ سوال اہم ہے کہ مختلف مذاہب، عقائد اور فلسفے نے عورت کو کیا حق دیا؟ اس کا تقابلی مطالعہ کیوں نہیں کیا گیا؟ فضیل الرحمٰن ہلال عثمانی کا تجزیہ ہے کہ جب آپ مغربی سائنس و ٹکنالوجی استعمال کریں گے تو آپ کو اُن کی اخلاقیات بھی استعمال کرنا پڑتے ہیں۔ اس کے علی الرغم راستہ اختیار کرنا چاہیے۔ ظفرالاسلام خان نے فرانسس فوکویاما اور ہن ٹنگٹن کے پیش کردہ نظریات کا پردہ چاک کیا ہے۔ سید عبدالباری کا خیال ہے کہ مغرب کے تہذیبی استعمار کی راہ اگر کوئی نظریہ اور تہذیبی تصور روک سکتا ہے تو وہ اسلام ہے۔ خرم مراد اور پروفیسر خورشید احمد کے مقالات بھی شاملِ اشاعت ہیں۔

اس کتاب کے مطالعے سے جہاں کئی اور موضوعات غور و فکر اور تحقیق کے لیے اُبھریں گے وہاں غلبۂ اسلام کی عالم گیر جدوجہد سے وابستہ قیادت اور کارکن بھی کئی نئے موضوعات پر سوچنے کی راہیں پائیں گے۔ (محمد ایوب منیر)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

فتاویٰ رسول اللہؐ، استفادہ از امام ابن قیم، تقدیم و نظر ثانی: مبشر احمد ربانی۔ تحقیق، تدوین و اضافہ: ابویحییٰ محمد زکریا۔ ناشر: حدیبیہ پبلی کیشنز، رحمٰن مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۴۲۴۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

بیروت کے ایک ادارے دارالمعروفہ نے امام ابن قیمؒ کی معروف کتاب اعلام الموقعین کا ایک حصہ فتاویٰ رسول اللہ کے نام سے شائع کیا تھا۔ زیرنظر کتاب اُس کا ترجمہ ہے لیکن ابویحییٰ محمد زکریا نے اصل مصادر و مراجع سے رجوع کر کے پوری تحقیق کے بعد کتاب مرتب کی ہے۔ پھر ابواب اور فصلوں کی ترتیب میں بھی حسبِ ضرورت ردوبدل کیا گیا ہے۔

کتاب میں ان احادیث کو بلحاظ موضوع جمع کیا گیا ہے جن میں نبی کریمؐ نے وقتاً فوقتاً زندگی کے مختلف امور و مسائل پر صحابہ کرامؓ کے سوالات کے جواب دیے۔ جملہ ذخیرۂ فتاویٰ کو ۲۵ ابواب (عقیدہ، ایمان اور توحید، تفسیر قرآن، افضل اعمال، نبوت اور وحی، طہارت، نماز، موت اور میت، روزہ، زکوٰۃ و خیرات، حج، ذکرِ الٰہی، نکاح، میراث، کسبِ معاش اور جہاد وغیرہ) کے تحت ضمنی عنوانات کے تحت مرتب کیا گیا ہے۔ یہ ترتیب سوال جواب کی شکل میں ہے۔ سوال اُردو اور جواب میں پہلے حدیث کا عربی متن، پھر اُردو ترجمہ دیا گیا ہے۔ پاورق حواشی میں اسناد اور حوالے درج ہیں۔

بلاشبہہ کتاب بڑی محنت سے مرتب کی گئی ہے۔ کتابت اور آرایش کا انتظام بھی خوب ہے۔ ص ۳۸۸ پر 'کبیرہ گناہوں کا بیان' کے زیرعنوان ایک سوال (یارسول اللہؐ! کبیرہ گناہ کیا ہیں؟) کے جواب میں عربی متن حدیث پانچ سطروں میں اور اس کا ترجمہ چھے سطروں میں درج ہے' اور یہ وضاحت بھی کی گئی ہے کہ یہ 'بہت سی احادیث کا مجموعہ ہے'۔ بعدازاں اس کی تشریح میں ۱۸۴ کبیرہ گناہوں کی فہرست دی گئی ہے جس کے مطابق 'نمازی کے سامنے سے گزر جانا بھی کبیرہ گناہ' ہے۔ یہ بات سمجھ میں نہیں آتی کہ اس مختصر حدیث سے اتنی طویل فہرست کیسے اخذ کی گئی ہے؟ بحیثیت مجموعی کتاب لائقِ مطالعہ اور مفید ہے۔ عام قاری کو قابلِ قدر رہنمائی ملے گی۔ (رفیع الدین ہاشمی)

© rasailojaraid.com